



میں نہ انصار کو دیکھا تھا کہ وہ رسول اللہ کے ساتھ کچھ ایسا کرتے تھے کہ میں نہ قسم کھا لی کہ جب ان میں سے کسی کی صحبت نصیب ہوگی، میں اس کی خدمت کروں گا۔

انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جریر بن عبداللہ بجلي رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک سفر پر تھا وہ میری خدمت کرتے تھے میں نے کہا کہ ایسا نہ کرو، تو انہوں نے کہا: میں نہ انصار کو دیکھا تھا کہ وہ رسول اللہ کے ساتھ کچھ ایسا کرتے تھے کہ میں نہ قسم کھا لی کہ جب مجھے ان میں سے کسی کی صحبت نصیب ہوگی، میں اس کی خدمت کروں گا۔

[صحیح] [متفق علیہ]

جریر بن عبداللہ بجلي رضی اللہ عنہ کی ایک حدیث میں ہے کہ وہ ایک سفر میں تھے دوران سفر وہ اپنے ساتھ موجود انصار کی خدمت کرنے لگے ان میں انس رضی اللہ عنہ بھی تھے، جو عمر میں ان سے چھوٹے تھے چنانچہ ان سے کہا گیا کہ آپ صحابہ رسول ہونے کے باوجود ان کی خدمت کیوں کرتے ہیں؟ تو انہوں نے کہا: میں نے انصار کو رسول اللہ کے ساتھ ایسا (عقیدت مندانه) برتاؤ کرتے ہوئے دیکھا تھا کہ دل میں قسم اٹھالی تھی کہ مجھے ان میں سے جو بھی ملے گا، میں اس کی خدمت اسی طرح کروں گا یہ اس کا اکرام ہے، جو رسول اللہ کا اکرام کرتا تھا کسی کے دوستوں کا اکرام در حقیقت اسی کا اکرام اور ان کا احترام اصل میں اسی کا احترام ہوتا ہے اسی لیے جریر رضی اللہ عنہ نے انصار کے اکرام کو نبی کریم کے اکرام سمجھا۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/3043>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

